الجامعة البنورية العالمية

دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 32813 نام شاھد ارائیں مطلوب عمومی

تاریخ 1/24/2018 پتہ

رابطہ نمبر موضوع حلال وحرام

ای میل کاتب یاسر حسین

اسلام علیکم ورحم؟ اللہ وبرکاتہ میرا سوال یہ ہے کہ میرا چھوٹا بھائی دبئی میں جوب کرتا ہے اس کا سوال یہ ہے کہ وہ ہوٹل میں کھانا کھاتا ہے اور وہاں پر غیر مسلم بھی کھانا کھاتے ہیں تو معلوم نہیں ہوتا کے برتن میں کس نے کھایا ہے تو ایسے موقع پر کیا حکم ہے کہ کیا کرنا چاہیے کھانا کھانا صحیح ہے؟ جواب ارشاد فرما کر رہنمائی فرمائیں جزاک اللہ اسلام علیکم ورحم؟ اللہ وبرکاتہ

الجواب حامداً ومصلیاً

ہوٹلوں میں کھانے کے لئے برتنوں کو استعمال کے بعد عموماً دھویا جاتا ہے اس لئے ایسے برتنوں میں مسلمان کے لئے کھانا کھانا شرعاً جائز اور درست ہے اگرچہ ان برتنوں میں پہلے کسی غیر مسلم نے کھانا کھایا ہو۔

فی الھندیة: ویکرہ الأکل والشرب فی أوانی المشرکین قبل الغسل ومع ھذا لو أکل أو شرب فیھا قبل الغسل جاز ولا یکون آکلا ولا شاربا حراما وھذا اذا لم یعلم بنجاسة الاوانی فاما اذا علم فانه لا یجوز أن یشرب ویأکل منھا قبل الغسل ولو شرب أو أکل کان شاربا وآکلا حراما الخ. (ج۵۔ ص۳۴۷). واللہ أعلم

یاسر حسین عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ سائٹ کراچی

۱۱/۵/۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح

بندہ [illegible]

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۰/۵/۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح

بندہ [illegible]

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۱/۵/۱۴۳۹ھ

دارالافتاء ۳۲۸۱۳ ۲۱/۵/۱۴۳۹ھ

نائب رئیس

رئیس

8/2/18